40157- خدشہ ہے کہ اگر اس نے چوری کیا ہوا مال واپس کیا تو اس کا معاملہ مشہور ہو جائے گا، لہذا اسے کیا کرنا چاہیے؟

سوال

اللہ تعالی کا فضل اور اس کا شکر ہے کہ اس نے مجھے راہ حق اور خیر کی ہدایت نصیب فرمائی، اللہ تعالی سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھ پر اپنی نعمتیں پوری کرے، اور ہر گنہگار کو ہدایت نصیب فرمائے، اور مسلمانوں کو دین اسلام کی طرف پلٹنے کی توفیق بخشے، بلاشبہ وہ اس پر قادر ہے اور اس کا کارساز ہے.

میں نے اہل علم سے سنا ہے کہ بندے کی توبہ اس وقت تک صحیح نہیں جب تک وہ حقوق کی ادائیگی نہیں کرتا.

میں نے ایک کمپنی میں تقریبا دس برس تک ملازمت کی اور وہاں سے مال چوری کرتا رہا جس کی مقدار بالتحدید تو یاد نہیں لیکن سو دینار سے زائد نہیں ہے، اور اب مال واپس کرنے سے میرے خاندان اور خاص کر کمپنی کے مالکان اور میرے مابین تعلقات خراب ہو جائیں گے، لہذا مجھے کیا کرنا چاہیے؟

کیا میرے لیے رقم صرف کرنی جائز ہے، یا میں اپنا نام ظاہر کیے بغیر ڈاک کے ذریعہ رقم ارسال کر دوں، صرف یہ خط لکھوں کہ آپ سے یہ رقم ناحق لی گئی تھی؟

پسندیدہ جواب

ہم اللہ سبحانہ وتعالی کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو توبہ کرنے کی توفیق بخشی، یہ تو معلوم ہی ہے کہ مال اس امت کا فتنہ ہے، اور لوگوں کا ناحق مال کھانے سے توبہ کرنا ایک عظیم الشان کام ہے، جو آپ سے اس نعمت پر ہمیشہ اور مسلسل شکر ادا کرنے کا حق رکھتا ہے.

اور آپ کی توبہ مکمل ہونے میں حقداروں کے حقوق کی ادائیگی شامل ہے، اس موضوع کے متعلق سوال کر کے آپ نے اچھا کیا ہے، اس مسئلہ کے متعلق اشارہ سوال نمبر (31234) کے جواب میں گزر چکا ہے، اس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ:

حقوق واپس کرنے میں یہ شرط نہیں کہ حق واپس کرنے والا اپنا آپ اور جنس ظاہر کرے، صرف مقصد یہ ہے کہ حقدار کو حق واپس ملنا چاہیے، یہ مقصد نہیں کہ چور کی شناخت ہو.

اس لیے میرے عزیز بھائی آپ کوئی ایسا مناسب طریقہ تلاش کریں جس سے آپ کی عزت میں فرق نہ آئے اور اسے محفوظ رکھے، اور اس طریقہ سے حقدار کا حق بھی اسے واپس مل جائے، اور آپ کمپنی والوں کے ساتھ کسی مشکل میں بھی نہ پڑیں.

واللہ اعلم.